کتابیات

قرب الاسناد	علل الشرائع	بلد الامین
بشارۃ المصطفیٰ	دعائم الاسلام	امالی الصدوق
فلاح السائل	عقائد	تفسیر الامامؑ
ثواب الاعمال	عدت	امالی الشیخ
احتجاج	اعلام الوریٰ	تمحیص
مجالس المفید	عیون و المحاسن	عمدۃ
فہرست النجاشی	غرر و الدرر	مصباح الشریعہ
جامع الاخبار	غیبۃ الشیخ	مصباحین
جمال الاسبوع	غوالی اللئالی	معانی الاخبار
جنت	تحف العقول	مکارم الاخلاق
فرحت الغری	فتح الابواب	کامل الزیارۃ
کتاب الاختصاص	تفسیر علی بن ابراہیم	منہاج
منتخب البصائر	تفسیر فرات بن ابراہیم	مہج الدعوات
عدد	کتاب الروضہ	عیون اخبار الرضاؑ
سرائر	کتاب العتیق الغروی	تنبیہ خاطر
محاسن	مناقب ابن شہر آشوب	کتاب نجوم
ارشاد	قبس المصباح	کفایہ
کشف الیقین	قضاء الحقوق	نہج البلاغہ
تفسیر العیاشی	اقبال الاعمال	غیبۃ النعمانی
قصص الانبیاء	دروع	ہدایت
استبصار	کمال الدین	تہذیب
مصباح الزائر	کافی	خرائج
صحیفۃ الرضاؑ	رجال الکشی	توحید
فقہ الرضاؑ	کشف الغمہ	بصائر الدرجات
ضوء الشہاب	مصباح الکفعمی	طرائف
روضۃ الواعظین	کنز جامع الفوائد و	فضائل
صراط المستقیم	تاویل الآیات الظاہرہ	کتابی الحسین بن سعید
امان الاخطار	معگ	اولکتابہ والنوادر
طب الائمہ	خصال	من لا یحضرہ الفقیہ

بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ۱۲

در حالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

مصنّف ______ علامہ محمد باقر مجلسیؒ
مترجم ______ مولانا سید حسن امداد (ممتاز الافاضل)
کاتب ______ سید محمد جعفر حسین زیدی ۔ ۳۶ بی ۔ لانڈھی
طابع ______ سندھ آفسٹ پریس ۔ کراچی
ناشر ______ محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ ۔ کراچی
سن اشاعت ______ محرم الحرام ۱۴۱۹ھ ہجری، ۳۰ اپریل ۱۹۹۸ء

---

۳۰ اپریل ۱۹۹۸ء

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی شہرۂ آفاق کتاب "بحار الانوار" طبع جدید کی جلد ۵۲-۵۳ مشتمل برحالاتِ حضرت امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کا اردو ترجمہ پہلی بار ہدیۂ ناظرین ہے۔ اس سے قبل جلد ۵۱ کا ترجمہ جو کہ ۲۲ باب پر مشتمل تھا۔ آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب باب ۲۳ سے باب ۳۱ کا ترجمہ حاضرِ خدمت ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص ایک شیشی کا عطر دوسری شیشی میں انڈیلنے کی کوشش کرے۔ اول تو انڈیلتے وقت کچھ نہ کچھ گر جائیگا اور اگر بڑی احتیاط برتی، گرنے نہ دیا تو پہلی شیشی میں کچھ لپٹا ہوا تو ضرور رہ جائیگا یعنی پورے کا پورا عطر دوسری شیشی میں منتقل نہیں ہو سکتا۔

یہی حال ترجمے کا ہے، مترجم کتنی ہی کوشش کرے اور احتیاط سے کام لے ایک زبان کا پورا پورا مفہوم دوسری زبان میں ادا ہونا مشکل ہے اور وہ بھی آیات قرآنی، احادیثِ رسولؐ اور اقوالِ ائمہ معصومین علیہم السلام، جن کے مفاہیم کا مع اپنے تمام اعماق و بطون کے کسی ترجمے میں سمٹ آنا تو ممکن ہی نہیں۔ اگر یہ ممکن ہوتا تو نمازوں میں سورہ ہائے قرآنی کی قرأت لازم نہ قرار دی جاتی، بلکہ اس کا ترجمہ ہی پڑھ لینا کافی سمجھا جاتا۔

بہرحال کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ صاف و شستہ ہو اپنے متن کے دامن سے وابستہ رہے اور اپنے پڑھنے والوں کو اصل تک پہنچنے میں ممد و معاون ثابت ہو۔

"وَمَا تَوْفِيقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ"

والسلام ۔ سید حسن امداد ۔ ممتاز الافاضل

(۱۴۲) اصحابِ امامِ قائمؑ کے خیمے مسجدِ کوفہ میں

علی بن احمد نے عبید اللہ بن موسیٰ سے، اُنھوں نے اپنے ایک راوی سے، اُس نے جعفر ابن یحییٰ سے، اُنھوں نے اپنے والد سے، اُنھوں نے حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر بن امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے:

اَنَّہٗ قالؑ: "کیف انتم لوضرب اصحاب القائم علیہ السلام الفساطیط فی مسجد الکوفان، ثم یخرج الیہم المثال المستأنف امر جدید، علی العرب شدید۔" (غیبتہ نعمانی)

کہ آپؑ نے فرمایا: "اُس وقت تم لوگوں کا کیا حال ہوگا جب اصحابِ امام قائمؑ مسجدِ کوفہ میں اپنے خیمے نصب کریں، پھر اُن (مسلمانوں) کے سامنے ایک امرِ جدید پیش کریں گے جو اہلِ عرب پر بہت گراں ہوگا۔" (غیبتہ نعمانی)

(۱۴۳) حکومتِ حق و باطل

محمد بن ہمام نے فزاری سے، فزاری نے ابو طاہر ورّاق سے، اُنھوں نے عثمان بن عیسیٰ سے، اُنھوں نے ابو الصباح کنانی سے روایت کی ہے کنانی کا بیان ہے ایک مرتبہ میں حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک بوڑھے شخص نے آکر عرض کیا کہ میرے بیٹے نے میری نافرمانی کی اور مجھ پر ظلم کیا۔

" فقال لہ ابو عبد اللہ علیہ السلام: اَو ما علمت اَنَّ للحقّ دولۃ وللباطل دولۃ، وکلاھما ذلیل فی دولۃ صاحبہ، فمن اَصابتہ دولۃ الباطل اقتصَّ منہ فی دولۃ الحقّ۔" (غیبتہ نعمانی)

" پس اس سے حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تمھیں نہیں معلوم کہ کبھی حق کی حکومت ہوتی ہے اور کبھی باطل کی حکومت ہوتی ہے اور یہ دونوں اپنے صاحب کی حکومت میں ذلیل رہتے ہیں۔ لہٰذا جب کسی فرد کو باطل کی حکومت میں مصیبت برداشت کرنی پڑے تو وہ اس وقت قصاص لے گا جب حق کی حکومت آئیگی۔" (غیبتہ نعمانی)

(۱۴۴) اپنے ہاتھ کی ہتھیلی سے ہدایت حاصل کرو

احمد بن ہوذہ نے نہاوندی سے، اُنھوں نے عبد اللہ بن حماد انصاری سے، اُنھوں نے محمد بن جعفرؑ (صادق) سے اور محمدؑ نے اپنے پدرِ بزرگوار حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ:

قالؑ: "اذا قام القائمُ (بعث) فی اَقالیم الارض فی کُلِّ اِقلیم رجلاً یقول عہدک (فی) کفّک، فاذا ورد علیک مالا تفہمہ و لا تعرف القضاء فیہ، فانظر الیٰ کفّک واعمل بما فیہا۔

قالؑ: ویبعث جنداً الی القسطنطینیۃ فاذا بلغوا الی الخلیج کتبوا علیٰ اقدامہم شیئاً ومشوا علی الماء (فاذا نظر الیہم الرُّوم یمشون علی الماء) قالوا: ھؤلاءِ اصحابہ یمشون علی الماء فکیف ھو؟

فعند ذٰلک یفتحون لہم باب المدینۃ فیدخلونہا فیحکمون فیہا بما یریدون۔" (غیبتہ نعمانی)

(ترجمہ:) آپ نے فرمایا: "جب امام قائم علیہ السلام ظہور وقیام فرمائیں گے تو آپ روئے زمین پر جتنے ممالک ہیں ان میں اپنا ایک ایک آدمی روانہ کریں گے اور اس سے فرمائیں گے کہ تمھارے لیے ہدایتیں تمھارے ہاتھ کی ہتھیلی میں ہیں، جب بھی کوئی ایسا معاملہ درپیش ہو کہ جو تمھاری سمجھ میں نہ آئے کہ تم اُس میں کیا فیصلہ کرو، تو تم اپنی ہتھیلی پر نظر کرا اور اس پر جو ہدایت درج ہو پڑھ کر اس پر عمل کرنا۔

لشکر کا سطحِ آب پر چلنا:

نیز فرمایا: کہ امام قائم علیہ السلام ایک فوج قسطنطنیہ روانہ کریں گے جب یہ فوج خلیج تک پہونچے گی تو وہ اپنے (پاؤں کے) تلوں پر کچھ لکھے گی اور پھر وہ فوج سطحِ آب پر چلنے لگے گی۔ جب اہلِ روم یہ منظر دیکھیں گے کہ یہ لوگ سطحِ آب پر چل رہے ہیں تو کہیں گے کہ یہ تو امام قائمؑ کے اصحاب ہیں جو پانی پر چل رہے ہیں تو پھر وہ خود کیسے ہوں گے۔

پس یہ دیکھ کر شہر کا دروازہ کھول دیں گے اور یہ فوجی اس میں داخل ہو کر جو احکام جاری کرنا چاہیں گے کریں گے۔" (غیبتہ نعمانی)

(۱۴۵) اہلِ حق اور باطل پرست میں علیحدگی ہوجائیگی

عبد الواحد نے محمد بن جعفر قریشی سے، اُنھوں نے ابنِ ابو الخطاب سے،

اُنھوں نے محمّد بن سنان سے، اُنھوں نے حریز سے، اُنھوں نے ابان بن تغلب سے روایت کی ہے اور ابان بن تغلب کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السّلام کو فرماتے ہوئے سنا:

یقولؑ: لا تذھب الدّنیا حتّی ینادی منادٍ من السماء: "یا اھل الحقِ اجتمعوا" فیصیرون فی صعید واحد ثمّ ینادی مرّۃ اُخریٰ "یا اھل الباطل اجتمعوا" فیصیرون فی صعید واحد۔

قلت: فیستطیع ھؤلاء اَن یدخلوا فی ھؤلاء؟

قالؑ: لا واللہ و ذالک قول اللہ عزّ وجلّ:

"وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ" (آلِ عمران، آیت ۱۷۹)

(غیبۃ نعمانی)

ترجمۂ روایت:

آپ فرمارہے تھے: "دنیا اُس وقت تک ختم نہ ہوگی جبتک کہ ایک منادی آسمان سے یہ ندا نہ دے گا کہ "اے اہلِ حق! تم سب ایک جگہ جمع ہوجاؤ"۔ اور وہ (یہ سنکر) ایک جگہ جمع ہوجائیں گے۔ پھر دوسری مرتبہ ندا ہوگی کہ: "اے اہلِ باطل! تم سب ایک جگہ جمع ہوجاؤ"۔ وہ بھی سب کے سب ایک جگہ جمع ہوجائیں گے۔

میں نے عرض کیا: کیا یہ ممکن ہے کہ یہ لوگ اُن لوگوں میں داخل ہوجائیں؟

آپؑ نے فرمایا: نہیں بخدا، ایسا ممکن نہ ہوگا، اور اس کے لیے قولِ خدا ہے کہ:

ترجمۂ آیت: "وما کان . . . . من الطّیّبِ" (آلِ عمران ۱۷۹)

: اور اللہ صاحبانِ ایمان کو اس حالت میں نہیں چھوڑے گا جس میں کہ تم ہو، تاآنکہ وہ پاک لوگوں کو خبیث لوگوں سے الگ نہ کردے"۔

(۱۴۶) اُس وقت کیلئے بہر صورت تیار رہو تاکہ....؟

ابنِ عقدہ نے احمد بن یوسف سے، اُنھوں نے اسماعیل بن مہران سے، اُنھوں نے ابنِ بطائنی سے، اُنھوں نے اپنے والد اور وہیب دونوں سے، اُنھوں نے ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ ابوبصیر نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السّلام روایت کی ہے کہ:

قالؑ: "لیعدّ (نّ) احدکم لخروج القائم ولو سھمًا فاِنّ اللہ اِذا عَلِم ذالک من نیّتہ رجوت لاَن یُنسیءُ فی عمرہٖ حتّیٰ یدرکہ، ویکون من اعوانہ وانصارہ۔"

آپؑ نے فرمایا: "تم لوگوں میں ہر ایک کو چاہیے کہ امام قائم علیہ السّلام کے خروج کیلئے اسلحہ فراہم کرکے تیار رہے، خواہ وہ ایک تیر ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ جب اللہ تعالیٰ تمھاری نیّت دیکھ لیگا تو ہوسکتا ہے کہ وہ تمھاری عمر میں اتنا اضافہ فرمادے کہ تم اُن کے عہدِ خروج وظہور کو پالو اور امامِ قائم علیہ السّلام کے اعوان وانصار میں شامل ہوجاؤ"۔

(غیبۃ نعمانی)

(۱۴۷) "اسلام غرباء سے چلا ہے..."

ابنِ عقدہ نے علی بن حسن تیملی سے، اُنھوں نے محمّد اور احمد (دونوں بھائیوں) ابنیَ الحسن سے، ان دونوں نے اپنے والد سے، اُنھوں نے ثعلبہ سے اور اُنھوں نے تمام اہلِ کناسہ سے، اُنھوں نے ابوبصیر سے اور اُنھوں نے کامل سے، کامل نے حضرت ابوجعفر امام محمّد باقر علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

قالؑ: "اِنَّ قائمنا اذا قام دعا النّاس الی امرٍ جدید کما دعا الیہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ واِنَّ الاسلام بدا غریبًا وسیعود غریبًا کما بدا فطوبیٰ للغرباء" (غیبۃ نعمانی)

آپؑ نے فرمایا: "جب ہمارا قائم ظہور وقیام کرے گا تو لوگوں کو امرِ جدید کی طرف دعوت دیگا جس طرح رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے امرِ جدید کی دعوت دی تھی۔ اور یہ یاد رہے کہ اسلام غریبوں سے شروع ہوا اور غریبوں ہی میں واپس جائے گا جیسے کہ شروع ہوا تھا اور خوشخبری ہے (کیا کہنا ہے) غرباء کیلئے۔" (غیبۃ نعمانی)

(۱۴۸) اور خوشخبری ہے غرباء کیلئے

عبدالواحد نے محمّد بن جعفر قریشی سے، اُنھوں نے ابنِ ابوالخطّاب سے، اُنھوں نے محمّد بن سنان سے، اُنھوں نے ابنِ مسکان سے، اُنھوں نے ابوبصیر سے، اور ابوبصیر نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے:

اَنّہٗ قالؑ: "الاسلام بدا غریبًا و سیعود غریبًا کما بدا فطوبیٰ للغرباء"

فقلت: اشرح لی ھٰذا اَصلحک اللہ؟

فقالؑ: یستأنف الدّاعی منّا دعاءً جدیدًا کما دعا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ"